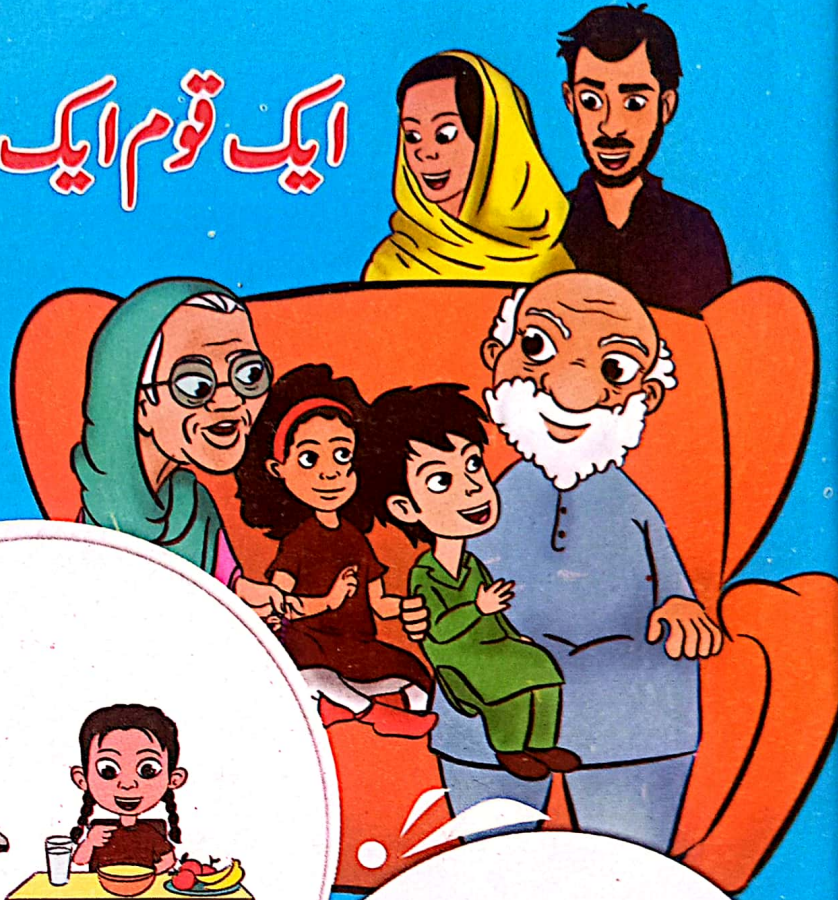


ایک قوم ایک نصاب



یہ کتاب حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جا رہی ہے اور ناقابل فروخت ہے



واقفیت عامہ

General Knowledge

جماعت اول

تجرباتی ایڈیشن

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

حکومت بلوچستان کا پروگرام "معیاری تعلیم سب کے لیے"



درسی کتاب

واقفیتِ عامہ

General Knowledge

جماعت اول

یکساں قومی نصاب کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال
2025 کیلئے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

پبلشرز

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ



یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق

اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ محفوظ ہیں

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں۔ منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ ایئر نمبر: SO (Acad:) 2-1/2021/2289-93 مورخہ 14 اکتوبر 2021ء این اوی نمبر 300-303/CB مورخہ 17/12/2021 دفتر ڈائریکٹر ہیرو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سسٹمز بلوچستان، کوئٹہ۔ یہ درسی کتاب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ نے سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس کے لئے طبع کی ہے۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپر، گائیڈ بکس، خلاصہ، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

زیر نگرانی

محمد رفیق طاہر

جو انیمینٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر

قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

مصنف طاہر محمود (رکن یکساں نصاب کمیٹی، ماہر تربیت اساتذہ)

اراکین جاترہ کمیٹی

- کرم حسین (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ)
- بابر بشیر (نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)
- احسان اللہ خان (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع، بلوچستان)
- نکیر عالم (محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان)
- صوفیہ صدیقی پی ایچ ڈی (LUMS)
- سہیل بن عزیز (قومی نصاب کونسل)
- فرزانه ہاشمی (بیکن ہاؤس اسکول سسٹم)
- زاہدہ عزیز (ایف جی ای آئی کینٹ، گجرات)
- زاہد حسین (نجی اسکول)
- راشد علی (فیڈرل ڈائریکٹریٹ آف ایجوکیشن)

ڈیسک آفیسر: صائمہ عباس محمود (قومی نصاب کونسل)

تفہیم کی معاونت: نگہت لون، اسفندیار خان

محمد انور (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، محمد یوسف (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، الیاس احمد (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، جنید فاروق (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، رخسانہ بگٹش (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، اورنگزیب ترین (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، بہار شاہ بخاری (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، شائستہ عظیم (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، عمران خان (جے ای ٹی ادارہ نصابیات کوئٹہ)، منیر احمد (ٹی او ٹی ادارہ نصابیات کوئٹہ)، عذرا مری (پوسٹ گریجویٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کیٹ)، فیروز خان کاسی (گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ)، شہانہ اختر (سر دار بہادر خان دومن پونیورسٹی)، اختر امین (گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ)، سید عبدالوہاب (گورنمنٹ موسی کالج کوئٹہ)، غنبر ناز غرشین (گورنمنٹ گریجویٹ اسکول فیض آباد)، بلقیس کمال (گورنمنٹ گریجویٹ ہائی اسکول زیارت)، سعید احمد (گورنمنٹ ہائی اسکول مستونگ) ذاکرہ قادر (گورنمنٹ گریجویٹ ہائی اسکول کولہاچی گوادر)، محمد تقی (گورنمنٹ موسی کالج کوئٹہ)، محمد امین (گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سریاب کوئٹہ)۔

الشریشن: مہربانو محمود

ڈیزائننگ: احمد نواز

کمپوزنگ: حافظ عبدالرحمان احمد

پرنٹرز: اردو بک شال لاہور

محمد انور (ماہر مضمون)

نگران طباعت:

اپیل

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ منظور شدہ نصاب کی روشنی میں درسی کتب کی اشاعت کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ یہ درسی کتب ماہرین تعلیم، محققین اور ماہرین مضمون کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ تاہم ہماری مسلسل کوششوں کے باوجود ممکنہ یا غیر ارادی غلطیوں کو رد نہیں کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ معیاری درسی کتب کی تیاری اور بہتری کے عمل میں اصلاح کی گنجائش ہر وقت رہتی ہے۔

لہذا درسی کتب کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے تمام بلا واسطہ یا بالواسطہ شرکاء جیسے طلباء، والدین، اساتذہ اور معاشرے کے نمائندگان کی (Feedback) کے حصول کے لیے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے باقاعدہ (Feedback and Review Mechanism) قائم کیا ہے۔ جس کے ذریعے تمام آراء و تجاویز کو ٹیکسٹ بک بورڈ کے حال ہی میں قائم کردہ تحقیقی مرکز کو ارسال کیا جائے گا تاکہ تحقیقی مرکز میں موجود ماہرین ان کا تجزیہ کر کے انہیں درسی کتب کے معیار میں مجموعی اور ہمہ پہلو بہتری لانے کے لیے استعمال کر سکیں۔

ہمیں قوی امید ہے کہ مذکورہ تحقیق پر مبنی تجزیہ کے ذریعے درسی کتب کے معیار میں مجموعی اور ہمہ پہلو بہتری آئے گی۔ مطلوبہ (Feedback) مندرجہ ذیل طریقوں سے دی جاسکتی ہے۔ درسی کتب کی سکولوں میں ترسیل کے بارے میں بھی آگاہ کیا جاسکتا ہے۔

1- ویب سائٹ: www.btbb.com.pk

2- آفیشل ویب: "btbb official"

3- ای میل: btbb_quetta@yahoo.com

4- فون: 081-2470501-2470503

ڈاکٹر گلاب خان خلجی

چیئر مین

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ۔



محکمہ تعلیم
حکومت بلوچستان
کا تعلیمی نظام سے
متعلق شکایات
کے ازالے کا نظام

www.emis.gob.pk

یاد رکھیں! شہر و معاشرے کے تعلیمی مسائل شائع نہیں کرتے

Performance Management System

شکایات درج کروانے کیلئے کال کریں

081 111 098 765

فہرست عنوانات

صفحہ نمبر	باب کا عنوان	نمبر شمار
1	میرا تعارف	1
5	میرا جسم	2
9	صحت و صفائی	3
15	میرا خاندان اور میرے دوست	4
21	کھیل اور قوانین	5
24	ہمارا علاقہ	6
28	عبادت گاہیں	7
31	ہمارا پیارا وطن	8
35	میرا اسکول	9
38	ذرائع آمد و رفت	10
42	ٹریفک قوانین	11
46	اچھے اخلاق	12
49	پودے اور جانور	13
57	زمین اور آسمان	14



میرا تعارف

پہلا باب

حاصلاتِ تعلیم

”

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنا مختصر تعارف کروائیں مثلاً اپنا نام، عمر، پسندیدہ کھیل اور پسندیدہ کھانے بتائیں اور یہ بھی کہ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں
- اپنی اور دوسروں کی اچھی خصوصیات کی نشاندہی کر سکیں (بچ بولنا، بڑوں کی عزت کرنا اور ان کا کہنا ماننا، صبح جلدی جاگنا وغیرہ)
- دوسروں کی اچھی عادات کے متعلق جان سکیں
- پسند کی بنیاد پر یہ جان سکیں کہ آپ کس طرح ایک جیسے اور کس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہیں

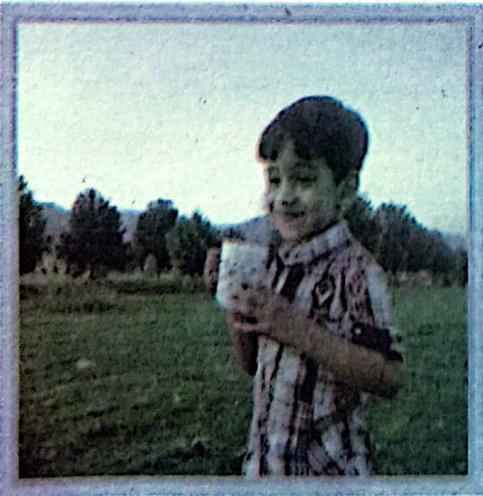
“



میرا نام عبداللہ ہے۔

میں پانچ سال کا ہوں۔

میں پہلی جماعت میں پڑھتا ہوں۔



مجھے دودھ پینا پسند ہے۔

مجھے سیب اور آم بہت اچھے لگتے ہیں۔

مجھے فٹ بال کھیلنا پسند ہے۔

میں بڑا ہو کر ڈاکٹر بنوں گا۔



میرا نام سیمہ ہے۔
 میں چھ سال کی ہوں۔
 میں پہلی جماعت میں پڑھتی ہوں۔
 مجھے پھلوں کا رس پسند ہے۔
 مجھے بادام بہت اچھے لگتے ہیں۔
 مجھے ہاکی کھیلنا اچھا لگتا ہے۔
 میں بڑی ہو کر پائلٹ بنوں گی۔

اپنے بارے میں بتائیں

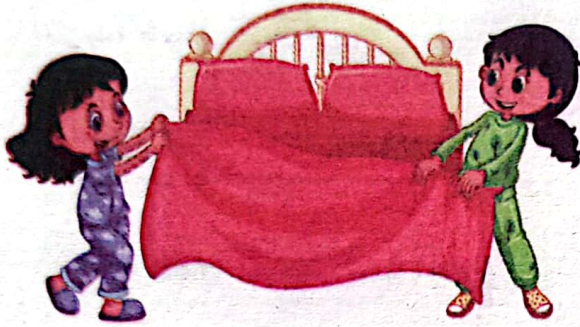
1. میرا نام _____ ہے۔
2. میری عمر _____ سال ہے۔
3. میں _____ جماعت میں ہوں۔
4. میرے والد کا نام _____ ہے۔
5. میری امی مجھ سے _____ کرتی ہیں۔
6. میرے _____ بہن بھائی ہیں۔
7. میرا پسندیدہ کھیل _____ ہے۔
8. مجھے کھانے میں _____ اور _____ پسند ہیں۔
9. میری خواہش ہے کہ میں بڑے ہو کر _____ بنوں۔

برائے اساتذہ

طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ایک دوسرے کو اپنا تعارف کرائیں۔



میری اچھی عادات



گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹانا



صبح اور شام دانت صاف کرنا

میرے دوستوں کی اچھی عادات



دوستوں کا خیال رکھنا



کچرا کوڑے دان میں ڈالنا

اپنے دوست کو اپنی اچھی عادات کے متعلق بتائیں اور اس کی اچھی عادات کے متعلق بھی جانیں۔





آؤمل كر سوچیں

درست انتخاب پر دائرہ لگائیں۔

- ہمیں صبح _____ اٹھنا چاہیے۔
- کوڑے کو _____ ڈالنا چاہیے۔
- بات کرتے وقت لہنی _____ کا انتظار کرنا چاہیے۔
- جلدی _____
- سڑک پر _____
- مرضی _____
- دیر سے _____
- کوڑے دان میں _____
- باری _____

ایک دوسرے کی پسند کے بارے میں جانیں اور نیچے کالم میں دی گئی چیزوں کے متعلق لکھیں۔

خصوصیات	میرا پسندیدہ	دوست کا پسندیدہ
رنگ		
موسم		
کھانا		
لباس		
جانور		
کھیل		

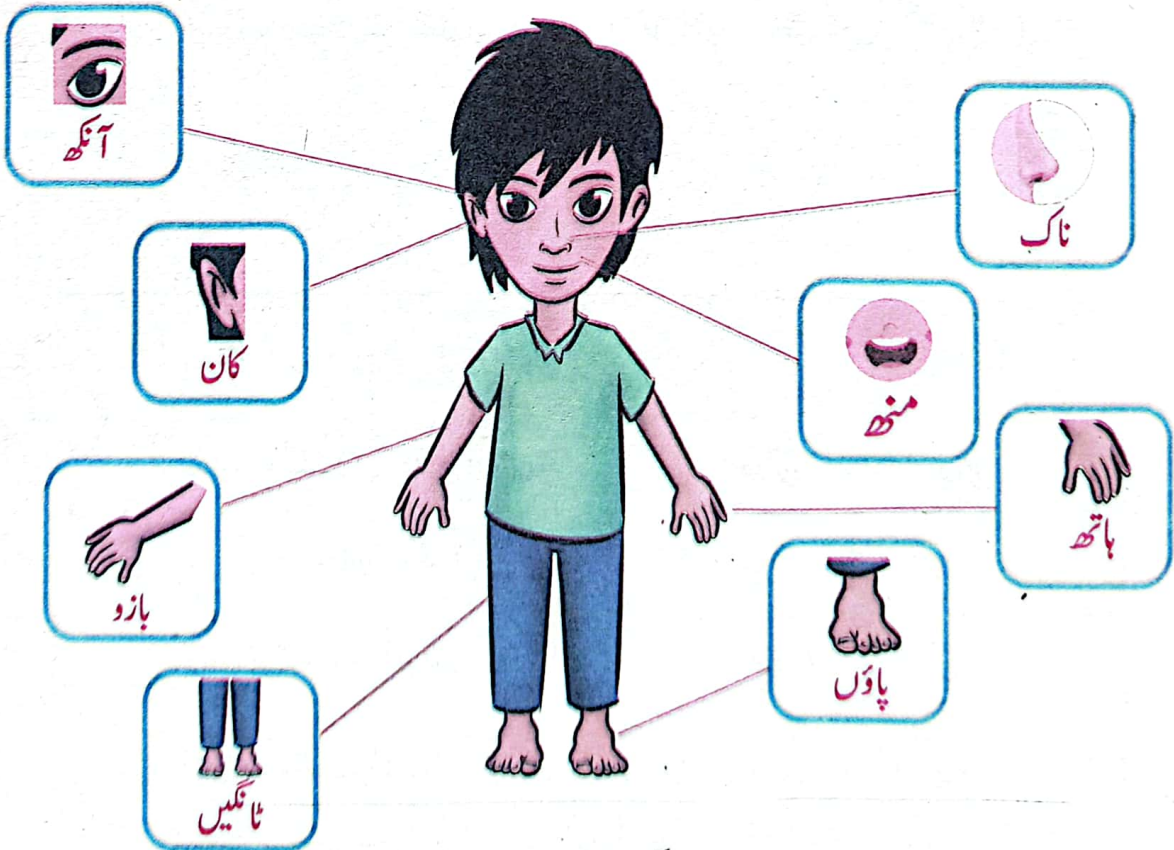


زبانی بتائیے

اپنے ہم جماعتوں کو بتائیں کہ آپ کس انداز میں اپنے دوست جیسے ہیں اور کس انداز میں اُن سے مختلف ہیں۔

حاصلاتِ تعلیم

- اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- انسانی جسم کے اہم اعضاء کے نام بتائیں (آنکھیں، ناک، کان، منہ، ہاتھ، بازو، پاؤں اور ٹانگیں)
 - جسم کے مختلف اعضاء کے کاموں کے متعلق جان سکیں
 - پانچ حوس (Senses) کے نام بتائیں
 - ان اعضاء کی نشاندہی کر سکیں جو انھیں چکھنے، چھونے، سونگھنے، سننے اور دیکھنے میں مدد کرتے ہیں
 - پانچوں حوس کے متعلق بیان کرنے کے طریقے جان سکیں (چکھنا: میٹھا، کھٹا، کڑوا، نمکین چھونا: ملائم، سخت، نرم، کھردرا، ٹھنڈا، گرم سننا: اونچا، دھیمّا، کم، زیادہ دیکھنا: روشن، مدہم اور رنگوں کی پہچان سونگھنا: خوشبو، بدبو)



ہمارے ہاتھ اور بازو ہمیں بہت سے کام کرنے میں مدد دیتے ہیں۔
اسی طرح ہمارے پاؤں اور ٹانگیں ہمیں چلنے اور دوڑنے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

ہماری جہیں (Senses)

ہماری پانچ جہیں ہیں: دیکھنا سنا سونگھنا چھونا چکھنا

- ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ (روشن، مدہم، نیلی، پیلی، سبز، سرخ وغیرہ)
- ہم اپنے کانوں سے سنتے ہیں۔ (لوگوں کی آوازیں، گاڑیوں کا شور، اسکول کی گھنٹی)
- ہم اپنی ناک سے سونگھتے ہیں۔ (پھولوں کی خوشبو، کچرے کی بدبو)
- ہم اپنے ہاتھوں سے چھوتے ہیں۔ (سخت جیسے میز، نرم، کھردری جیسے درخت کی چھال، ملائم)
- ہم اپنی زبان سے ذائقہ چکھتے ہیں۔ (میٹھا جیسے شہد، کھٹا جیسے لیموں، نمکین، کڑوا)



سوچیں اور درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

مدہم	روشن	شام کے وقت چیزیں کیسی نظر آتی ہیں؟
کالا	نیلا	دن کے وقت آسمان کیسا نظر آتا ہے؟
برا	اچھا	ٹی وی تیز آواز میں سنا کیسا لگتا ہے؟
نرم	سخت	میز چھونے میں کیسا لگتا ہے؟
کھٹا	میٹھا	چینی کا ذائقہ کیسا لگتا ہے؟





سرگرمی

جسم کے اعضا کی تصویر کو متعلقہ جسوں سے ملائیں۔



دیکھنا



سو گھنا



سننا



چھونا



چکھنا



برائے اساتذہ

طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے جسم کے اعضا کے نام بتائیں۔
پانچ جسوں کے متعلق بچوں کو مزید تفصیل سے آگاہ کریں۔





- اسکول کے مختلف حصوں میں جائیں اور نوٹ کریں کہ آپ نے کون سی چیزیں دیکھیں، سنیں یا محسوس کیں۔
- اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر ان چیزوں کی تصویریں بنائیں جو آپ نے دیکھیں یا جن کی خوشبو محسوس کی۔
- اپنے ہم جماعتوں کو بتائیں کہ آپ نے کیا دیکھا، سنا یا محسوس کیا۔



اگر ہم دیکھ، بول یا سن نہ سکتے تو ہمیں کیسا محسوس ہوتا؟
جو لوگ دیکھ، بول یا سن نہیں سکتے ہم ان کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟





صحت و صفائی

تیسرا باب

حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- خود کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقوں سے آگاہ ہو سکیں (کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا، بیت الخلا استعمال کرنے کے بعد صابن سے ہاتھ دھونا، ناخن کاٹنا، دانتوں کی روزانہ صفائی، باقاعدگی سے نہانا وغیرہ)
- اپنی صحت برقرار رکھنے کے لیے اپنے جسم، لباس اور ماحول کی صفائی کی اہمیت جان سکیں
- جان سکیں کہ جراثیم بیماریاں پھیلاتے ہیں اور ان سے بچاؤ کے طریقوں کے متعلق بتا سکیں
- غیر صحت مندانہ عادات کے متعلق جان سکیں جو بیماریوں (زکام اور پیٹ کی بیماریاں) کا سبب بنتی ہیں



صحت مند جسم، صحت مند دماغ

کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمیں اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

جی ہاں! ہمیں خود کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

آئیے مل کر جانتے ہیں کہ ہم خود کو صاف ستھرا کیسے رکھ سکتے ہیں۔



برائے اساتذہ

طلبہ کو بتائیں کہ صفائی کے فائدے کیا ہیں۔





میں اپنے ہاتھوں کو صاف رکھتی ہوں۔ کھانا کھانے سے پہلے اور
بعد میں صابن سے ہاتھ دھونا مجھے جراثیم سے محفوظ رکھتا ہے۔
میں باقاعدگی سے نہاتی ہوں تاکہ بیماریوں سے محفوظ رہ سکوں۔

کیا آپ بھی ایسا کرتے ہیں؟

ہاتھ دھوتے وقت ہمیں ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔



انگوٹھوں پر دھیان



ہاتھوں کی پشت پر



کلائیوں پر دھیان



صابن اور پانی



ہتھیلی سے ہتھیلی



انگلیوں کے درمیان





میں اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے ناخن باقاعدگی سے کاٹتا ہوں۔ بڑے ناخن ہمیں بیمار کر سکتے ہیں۔ میں صاف ستھرے کپڑے پہنتا ہوں اور اپنے گھر اور کلاس کو بھی صاف رکھتا ہوں۔

کیا آپ بھی ایسا کرتے ہیں؟



زبانی بتائیے

1. آپ خود کو کیسے صاف رکھتے ہیں؟
2. اپنے دوستوں کو بتائیں کہ صاف ستھرا نہ رہنے کا نتیجہ کیا ہو سکتا ہے؟



بچوں کو بتائیں کہ اپنے ہاتھوں کو دھونے اور دانت صاف کرنے کے لیے کون سے طریقے اختیار کرتے ہیں۔



برائے اساتذہ

صفائی کے عملی مظاہرے کے لیے طلبہ کی مدد کریں۔

بیماریوں کے اسباب اور بچاؤ

بیماریاں جراثیم کے ذریعے پھیلتی ہیں۔ جراثیم اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ ہمیں نظر نہیں آتے۔ یہ گندے ہاتھوں، لباس، خوراک اور دوسری چیزوں پر موجود ہوتے ہیں۔ یہ ہمارے جسم میں داخل ہو کر ہمیں نزلہ، زکام اور ایسی ہی دیگر بیماریوں میں مبتلا کر سکتے ہیں۔ تو پھر ہمیں ان سے بچنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

جلدی سونا اور جلدی اٹھنا



جسم اور لباس کی صفائی



اچھی غذا



ورزش



برائے اساتذہ

جراثیم کے پھیلاؤ کے متعلق طلبہ کو کوئی دستاویزی فلم دکھائیں۔





دی گئی تصاویر میں آپ کو کون سی اچھی عادات نظر آرہی ہیں۔ نیچے ہر عادت کے سامنے اس تصویر کا نمبر لکھیں۔

☐
☐
☐
☐

- دانت صاف کرنا
- ہاتھوں کو صابن سے دھونا
- صبح جلدی اٹھنا
- صحت بخش کھیل کھیلنا

کیا آپ کبھی غیر صحت مند ماحول یا غذا کی وجہ سے بیمار ہوئے ہیں؟ اپنے دوستوں کو اس کے متعلق بتائیں۔

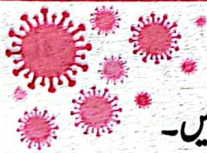


سرگرمی



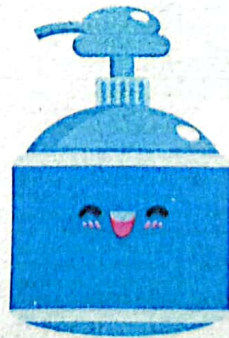
صحت مند زندگی کے لیے ضروری کاموں پر (✓) کا نشان لگائیں۔

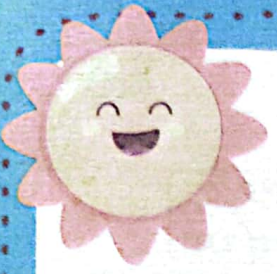
- پینے کے لیے صاف پانی کا استعمال
- روزانہ ورزش کرنا
- مٹی میں کھیلنا
- دانت صاف کرنا
- کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا
- ناخنوں کو بڑا کرنا
- پھل اور سبزیاں کھانا
- دیر سے سونا



برائے اساتذہ

کورونا اور اس جیسے دیگر جراثیم سے بچاؤ کے لیے بچوں کو احتیاطی تدابیر سے آگاہ کریں۔





میرا خاندان اور میرے دوست

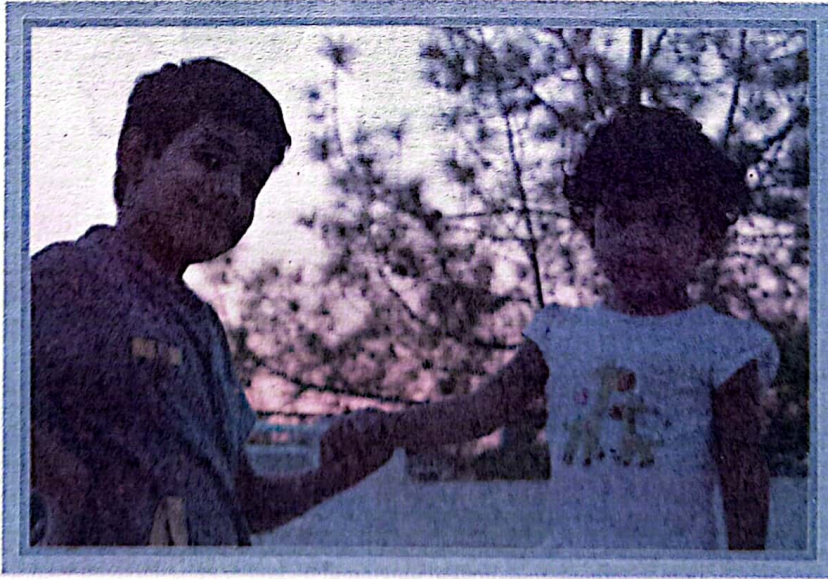
چوتھا باب

حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

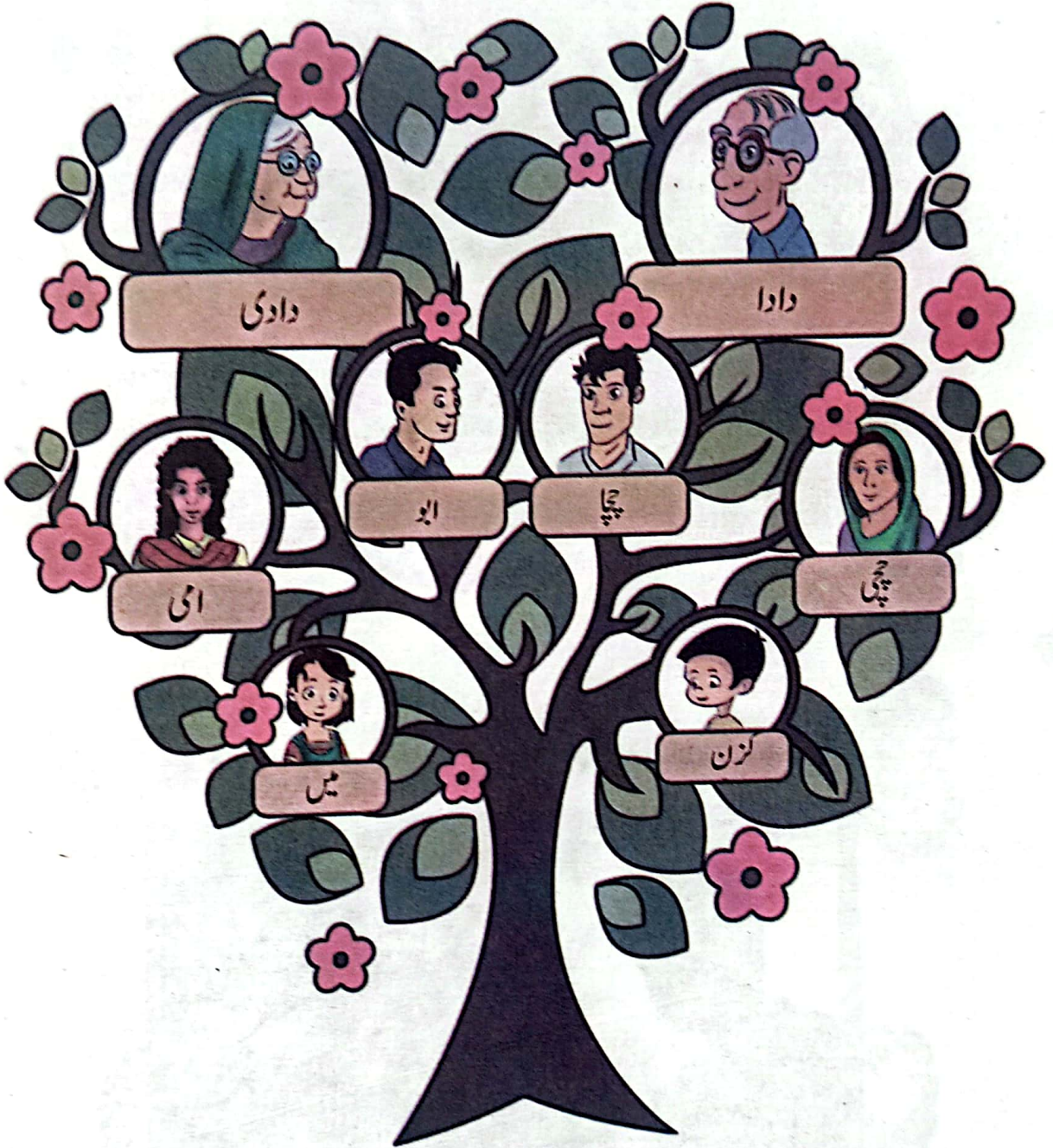
- اپنے خاندان کے افراد کو پہچان سکیں (والدین، بہن بھائی، دادا دادی، نانا نانی، چچا اور چچی، ماموں اور ممانی، کزن وغیرہ)
- یہ سمجھ سکیں کہ انھیں اپنے رشتے داروں اور دوستوں کا احترام کرنا چاہیے
- اپنے چند دوستوں کی خاص عادات کی نشاندہی کر سکیں
- ان کاموں کے متعلق بات چیت کر سکیں جو آپ کے والدین اپنے بچپن میں آج سے مختلف انداز میں کرتے تھے

میرا نام سیما ہے۔ یہ میرا بھائی عبداللہ ہے۔



میرا خاندان

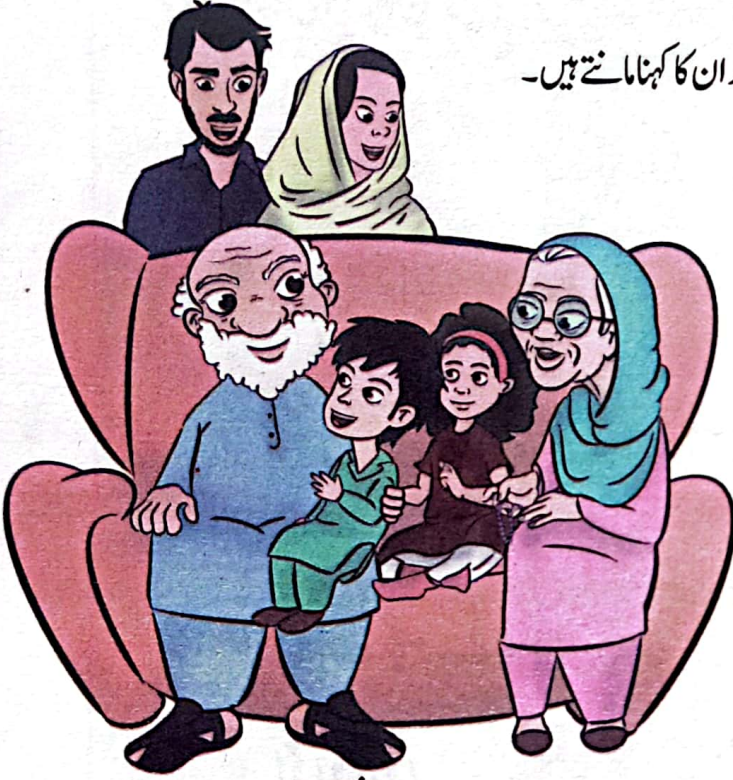
یہ کتاب عمر تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جارہی ہے۔ اس کتاب کا مل فروخت ہے



میں اپنے گھر والوں سے پیار کرتی ہوں۔

ہمارا خاندان

ہمارے گھر میں ابو اور امی کے علاوہ دادا اور دادی بھی ہمارے ساتھ رہتے ہیں۔ ہم ان سب کا بہت ادب کرتے ہیں۔ ہم اکثر اپنے نانا اور نانی کے گھر بھی جاتے ہیں۔ وہاں ہماری خالہ، ماموں ممانی اور ان کے بچے رہتے ہیں۔ ہم وہاں خوب مزے کرتے ہیں۔ میرے چچا، چچی اور ان کے بچے بھی ہمارے گھر آتے ہیں۔ ہم تمام گھر والے مل کر پکنک پر بھی جاتے ہیں۔ ہم اپنے تمام رشتہ داروں کا احترام کرتے ہیں اور ان کا کہنا مانتے ہیں۔



میرے نانا اور نانی جان



• اپنے ہم جماعتوں کو بتائیں کہ آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟

• اپنے خاندان کے متعلق بتائیں

میرے دادا کا نام _____ میرے چچا کا نام _____

میرے نانا کا نام _____ میرے ماموں کا نام _____



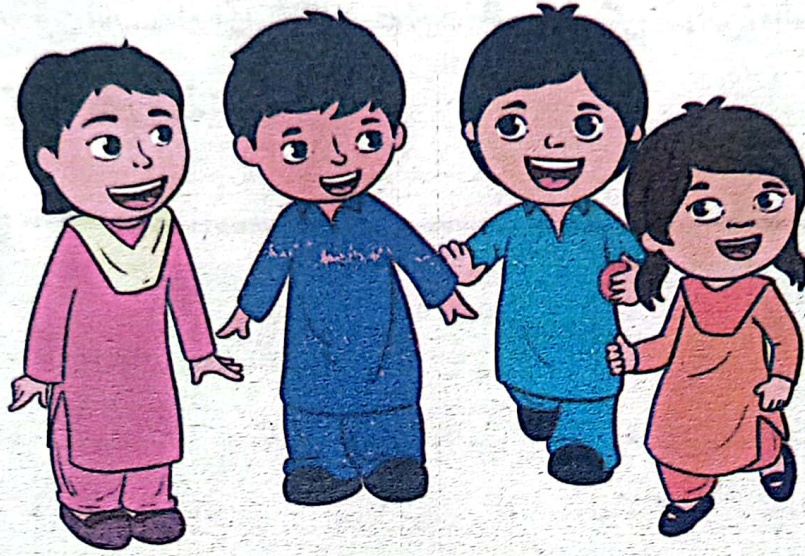
سرگرمی

رشتہ داروں کی پہچان کریں

- | | |
|----------|----------------------|
| • نانا | • ابو کے ابو |
| • نانی | • ابو کی امی |
| • چچا | • ابو کی بہن |
| • پھوپھی | • ابو کے بڑے بھائی |
| • خالہ | • ابو کے چھوٹے بھائی |
| • ماموں | • امی کی امی |
| • تایا | • امی کے ابو |
| • دادا | • امی کی بہن |
| • دادی | • امی کے بھائی |



میرے دوست



میرے محلے اور اسکول میں بہت سے دوست ہیں۔ ہم ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ میرے دوست اچھی باتیں کرتے ہیں۔ وقت پر پڑھتے اور وقت پر کھیلتے ہیں۔ وہ کسی کی چیز بغیر پوچھے نہیں لیتے۔ وہ خود بھی صاف ستھرے رہتے ہیں اور اپنے ارد گرد کی چیزوں کو بھی صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ ہم سب اپنے ملک پاکستان سے بہت پیار کرتے ہیں۔



زبانی بتائیے

آئیے اپنے دوستوں کے متعلق بات چیت کریں۔

میرے اسکول کے دوست: _____

میرے محلے کے دوست: _____

میرے دوستوں کی اچھی عادات: _____

میرے ابو امی کا بچپن



پیارے دوستو! ہمارا بچپن ہمارے ابو امی کے بچپن سے بہت مختلف ہے۔ میں نے اپنے والدین سے ان کے بچپن کے بارے میں پوچھا۔ تو انھوں نے بتایا:

ہمارا دور آج کے دور سے کافی مختلف تھا۔ ان دنوں اتنی زیادہ گاڑیاں نہیں ہوتی تھیں۔ زیادہ تر بچے پیدل یا سائیکل پر اسکول جاتے تھے۔ ٹی وی موجود تھا مگر اس پر صرف ایک یا دو چینل ہی آتے تھے۔ موبائل فون اور انٹرنیٹ نہ تھے۔ معلومات کا اہم ذریعہ کتابیں ہوا کرتی تھیں۔ زیادہ تر بچوں کا پسندیدہ مشغلہ کتابیں پڑھنا تھا۔ مشینیں زیادہ نہ تھیں۔ اس لیے زیادہ تر کام ہاتھ سے ہی کیا جاتا تھا۔



اپنے والدین یا کسی دوسرے بزرگ سے پوچھیں کہ ان کا بچپن کیسا تھا۔ اپنے ہم جماعتوں کو اس کے متعلق آگاہ کریں۔

برائے اساتذہ

طلبہ کو بتائیں کہ والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا احترام بہت ضروری ہے۔ اسی طرح دوستوں اور رشتہ داروں کی عزت بھی ہم سب پر فرض ہے۔





یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت پاکستان کی جانب سے طبی سال 2025 کیلئے مفت تعلیم کی جاری ہے اور ناقابل فروخت ہے

حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے پسندیدہ کھیلوں کے نام بتا سکیں
- کھیلوں اور گروہی سرگرمیوں کے ذریعے مل جل کر کام کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں
- قوانین کی تعریف کر سکیں اور ان پر عمل کرنے کی اہمیت کو سمجھ سکیں
- کھیلتے وقت کھیل کے قوانین کو جان سکیں اور ان پر عمل کر سکیں
- اچھی صحت کے لیے کھیلوں اور ورزش کی اہمیت کو سمجھ سکیں

ہم ہر روز شام کو کھیل کے میدان میں جاتے ہیں۔ وہاں بچے بہت سے کھیل کھیلتے ہیں۔ کوئی کرکٹ کھیلتا ہے تو کوئی والی بال، کسی کو ہاکی پسند ہے تو کوئی بیڈمنٹن کھیلتا ہے۔ مجھے فٹ بال بہت پسند ہے۔



آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟



کرکٹ



ہاکی



بیڈمنٹن



فٹ بال

پیارے بچو!

کھیل ہماری صحت کے لیے بہت ضروری ہیں۔ یہ ہمیں مل جل کر کام کرنے کا سبق دیتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ کھیل کے قوانین پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کھیل کے قوانین کیا ہوتے ہیں؟

کھیل کے قوانین

ہر کھیل کے کچھ قوانین ہوتے ہیں جن پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کسی بھی کھیل کے دوران ایمان داری سب سے اہم ہوتی ہے۔ قوانین پر عمل کرتے ہوئے جیتنے سے خوشی ملتی ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ کامیابی محنت ہی سے حاصل ہوتی ہے۔

آپ کھیل کے دوران ان میں سے کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟

کھیل کے دوران ایک دوسرے کی مدد کرنا

اپنی باری کا انتظار کرنا

ہار کو کھلے دل سے تسلیم کرنا

ریفری کی بات ماننا



زبانی بتائیے

آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟ اس کھیل کے کوئی تین قوانین بتائیں۔

برائے اساتذہ

اساتذہ اپنی نگرانی میں بچوں کو مختلف کھیلوں میں شامل کریں۔





ہمارا علاقہ

چھٹا باب

حاصلاتِ تعلیم

- اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- یہ جان لیں کہ کئی خاندان مل کر جس جگہ رہتے ہیں اسے محلہ کہتے ہیں
 - اپنے محلے کے متعلق بتائیں (لوگ، دوکانیں، گلیاں، کھیت، کھیل کے میدان، پارک وغیرہ)
 - ایک محلہ کے تصویری نقشے پر اہم مقامات کی نشاندہی کر سکیں
 - مختلف اقسام کے گھروں (بنگلہ، فلیٹ، جھونپڑی وغیرہ) کی نشاندہی کر سکیں
 - اپنے گھر کے متعلق بتائیں
 - ان چیزوں کی نشاندہی کر سکیں جو کسی علاقے کی صفائی یا گندگی کی وجہ ہو سکتی ہیں
 - اپنے گھروں اور محلہ کو صاف ستھرا رکھنے کے طریقوں کو جان سکیں اور ان پر عمل کر سکیں

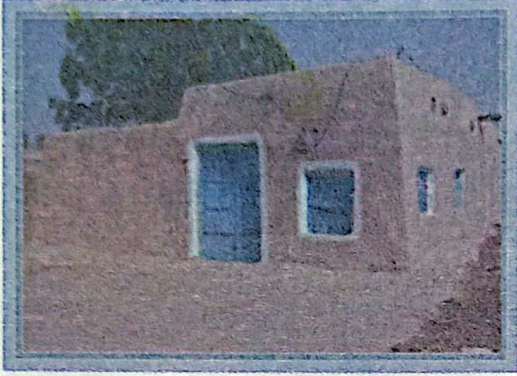
یہ میرا گھر ہے، یہاں میں اپنے گھر والوں کے ساتھ رہتا ہوں۔





ہمارا محلہ

گھر کئی طرح کے ہوتے ہیں۔



کچا گھر



پختہ گھر



فلیٹ



جھونپڑی

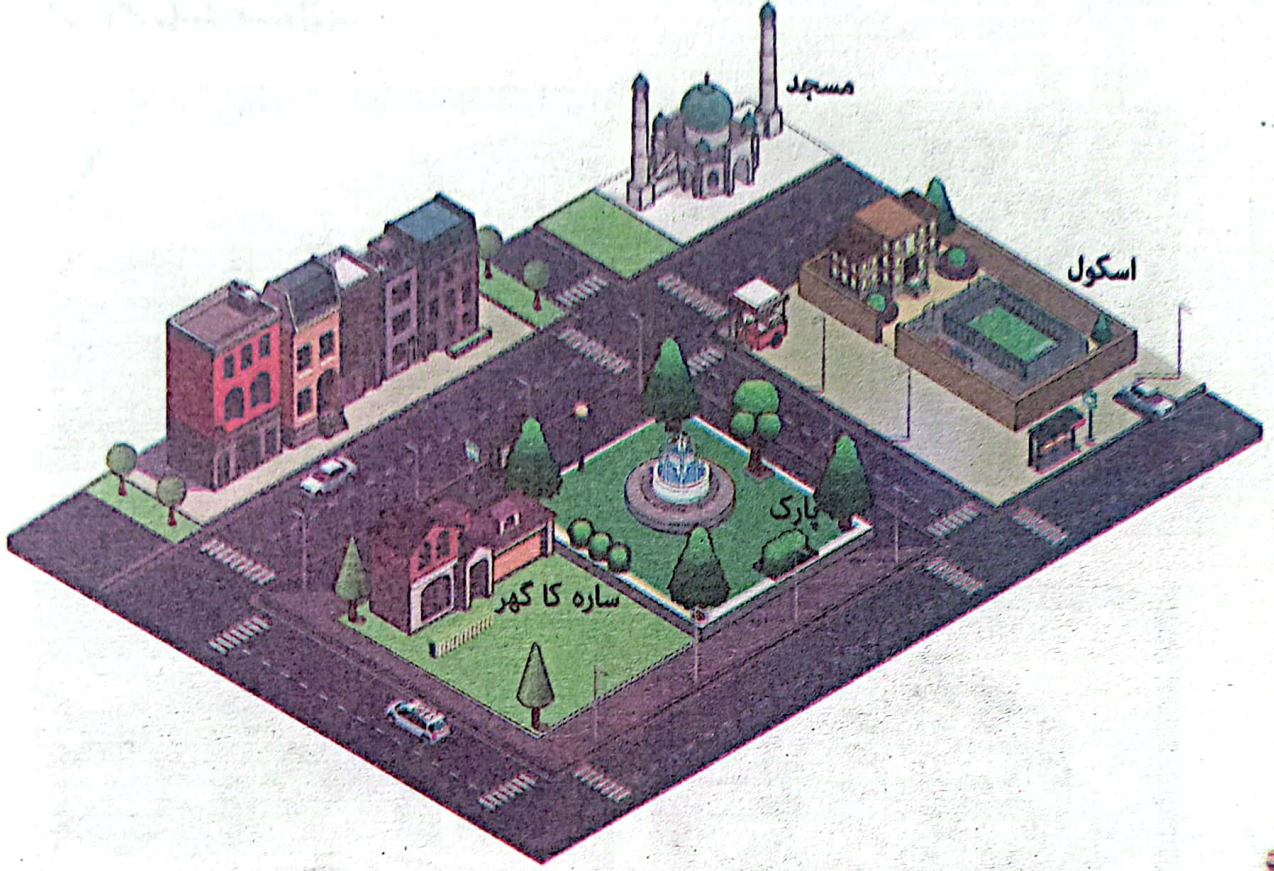
ہمارے گھر کے قریب رہنے والے لوگ ہمارے پڑوسی کہلاتے ہیں۔ ہمارے پڑوسی بہت اچھے ہیں۔ وہ خوشی اور غم میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں۔ ہمارے گھر کے قریب ہی مارکیٹ ہے جس میں بہت سی دکانیں ہیں۔ قریب ہی کھیل کا میدان ہے جہاں ہم شام کے وقت کھیلنے جاتے ہیں۔ جہاں کئی خاندان مل کر رہتے ہیں اسے محلہ کہتے ہیں۔



زبانی بتائیے

اپنے پڑوس کے بارے میں بتائیے؟ آپ کے پڑوس میں کون کون سی اہم چیزیں ہیں؟

سارہ کا محلہ



پیارے بچو!

کیا آپ اس نقشے میں سارہ کے محلے میں موجود تین اہم عمارتوں کے نام بتا سکتے ہیں؟
اپنے محلے میں موجود اہم عمارتوں کی نشاندہی کریں۔



سرگرمی

صحیح کام کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

☐
☐

گلی کی دیواروں پر لکھنا
گند اپانی باہر گلی میں جمع ہونا

☐
☐

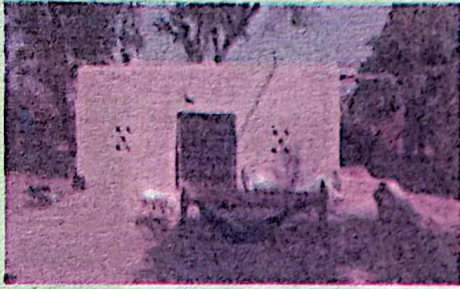
گھر کا کوڑا کچرے دان میں ڈالنا
اپنے گھر اور محلے کو صاف رکھنا



گھر کی تصویر کو اس کے نام سے ملائیں۔



کچا گھر



فلٹ



جھونپڑی



پختہ گھر



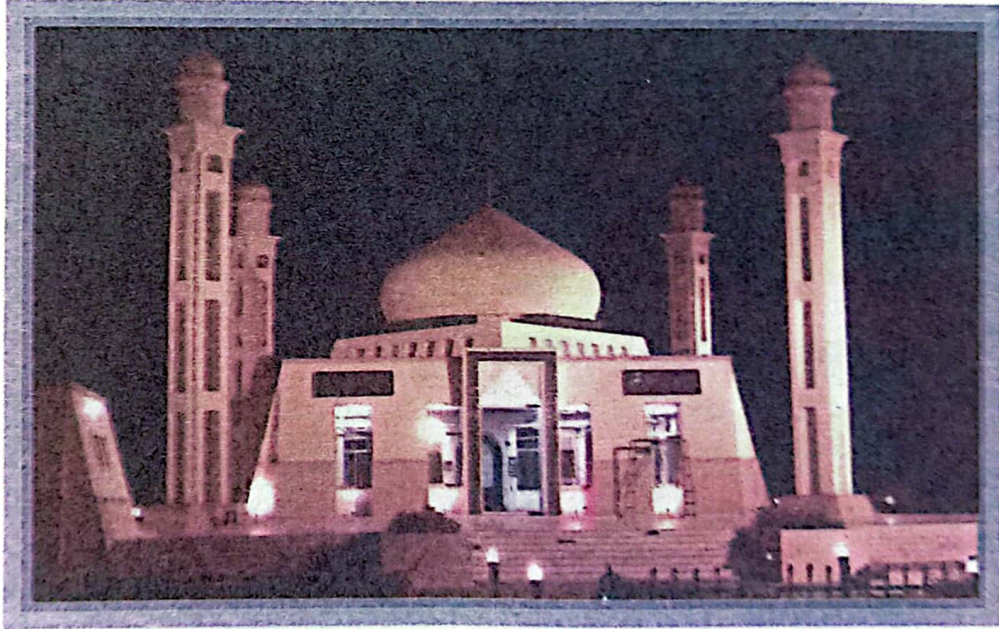
عبادت گاہیں

ساتواں باب

حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

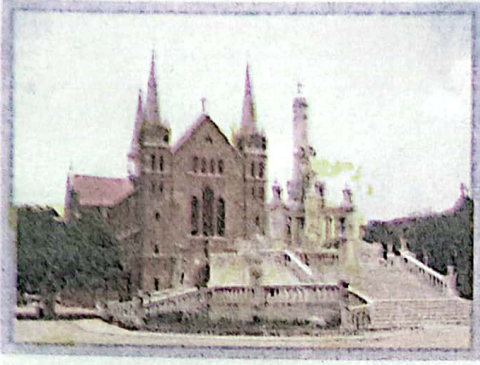
- اپنے محلے یا علاقے میں موجود مسجد کے متعلق جان سکیں کہ وہ مسلمانوں کی عبادت کی جگہ ہے
- دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کے متعلق دریافت کر سکیں (چرچ، مندر، گور دوارہ وغیرہ)
- یہ جان سکیں کہ تمام مذاہب اور ان کی عبادت گاہوں کا لحاظ کرنا چاہیے



ہمارے گھر کے پاس مسجد ہے۔ مسلمان نماز پڑھنے کے لیے مسجد جاتے ہیں۔ مسجد ایک پاک جگہ ہے اور ہم سب کو اس کا احترام کرنا چاہیے۔

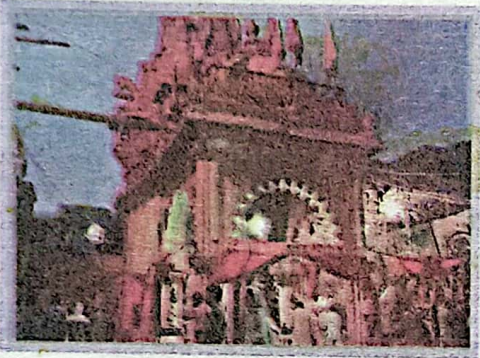
دوسرے مذاہب کے لوگ بھی عبادت کے لیے اپنی عبادت گاہوں میں جاتے ہیں۔ کیا آپ کے علاقے میں کسی دوسرے مذہب کے لوگوں کی عبادت گاہ ہے؟ ہمیں تمام مذاہب کی عبادت گاہوں کا لحاظ کرنا چاہیے۔





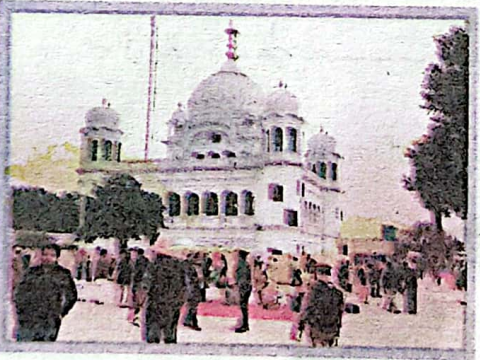
چرچ

عیسائی عبادت کے لیے گر جاگھر (چرچ) جاتے ہیں۔



مندر

ہندو عبادت گاہ کو مندر کہتے ہیں۔



گوردوارہ

سکھوں کی عبادت گاہ کو گوردوارہ کہا جاتا ہے۔

اپنے والدین یا کسی بزرگ سے دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کے بارے میں دریافت کریں۔

سرگرمی

برائے اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ ایک پر امن معاشرے کے لیے ایک دوسرے کا احترام بہت ضروری ہے۔





دیے گئے الفاظ سے خالی جگہ پر کریں

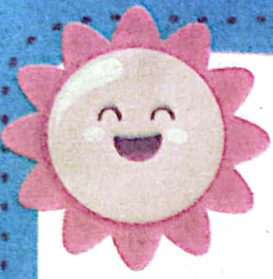
مسجد گر جاگھر لحاظ مندر گوردوارہ

1. ہندو عبادت کے لیے _____ جاتے ہیں۔
2. سکھوں کی عبادت گاہ کو _____ کہتے ہیں۔
3. مسلمان نماز کے لیے _____ جاتے ہیں۔
4. عیسائی عبادت کے لیے _____ میں جاتے ہیں۔
5. ہمیں تمام مذاہب کے لوگوں اور ان کی عبادت گاہوں کا _____ کرنا چاہیے۔



زبانی بتائیے

کیا آپ کسی دوسرے مذہب سے تعلق رکھنے والے فرد کو جانتے ہیں؟
ان کا لحاظ کیوں ضروری ہے؟



ہمارا پیارا وطن پاکستان

آٹھواں باب

حاصلاتِ تعلیم

- اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ہمارے ملک کا پورا نام اور اس کے قیام کی تاریخ بتا سکیں
 - یہ جان سکیں کہ ہر ملک کا اپنا ایک جھنڈا ہوتا ہے
 - پاکستان کا جھنڈا بتا سکیں
 - یہ پہچان سکیں کہ پاکستان کے پرچم کے رنگ، چاند اور ستارا کیا ظاہر کرتے ہیں



کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمارے ملک کا پورا نام کیا ہے؟
ہمارے ملک کا پورا نام ہے: ”اسلامی جمہوریہ پاکستان“
یہ 14 اگست 1947ء کو بنا، اس لیے ہم ہر سال 14 اگست
کو جشن آزادی مناتے ہیں۔



زبانی بتائیے

آپ کو پاکستان کے کتنے شہروں کے نام معلوم ہیں؟ اپنے ہم جماعتوں کو بتائیے۔

برائے اساتذہ

طلبہ کو بتائیے کہ ہم جشن آزادی کیوں مناتے ہیں۔





پرچم

ہر ملک کا اپنا پرچم ہوتا ہے جو اس ملک کے وقار کی علامت ہوتا ہے۔ آئیے مختلف ممالک کے پرچموں پر ایک نظر ڈالیں۔



ترکی



ایران



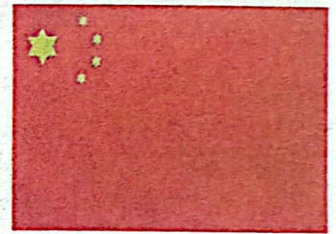
سعودی عرب



ملائیشیا



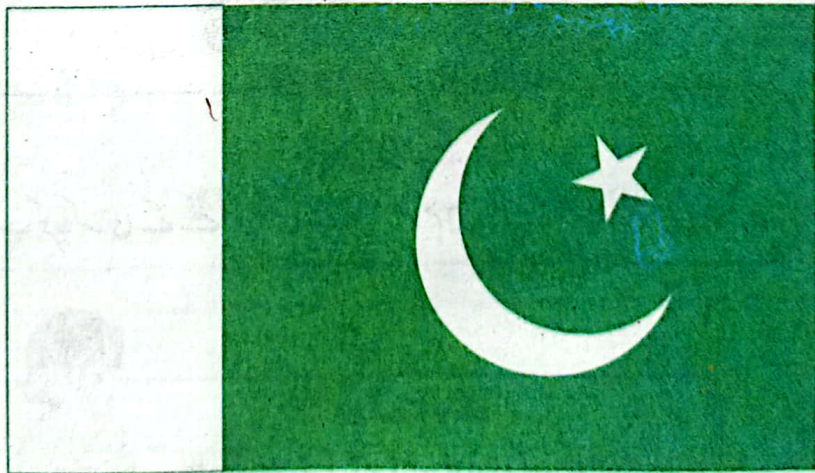
نیپال



چین

ہر ملک کے پرچم میں مختلف رنگ اور نشانات ہوتے ہیں جن کا ایک کا خاص مطلب ہوتا ہے۔

آئیے پاکستان کے پرچم پر نظر ڈالتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اس کے رنگوں، چاند اور ستارا کا کیا مطلب ہے۔





پرچم کا سبز رنگ مسلمانوں کی آبادی کو ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً 97 فی صد ہے۔
 پرچم کا سفید رنگ دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کو ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان میں تمام مذاہب کے لوگ امن
 اور خوشحالی سے رہتے ہیں اور پاکستان کی ترقی کے لیے کام کرتے ہیں۔
 پرچم میں سفید رنگ کا چاند ترقی اور پانچ کونوں والا ستارا روشنی اور علم کو ظاہر کرتا ہے۔

برائے اساتذہ

طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ پاکستان کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں اور دوسرے طلبہ کو بتائیں۔
 طلبہ سے پوچھیں کہ کیا وہ کسی ایسے فرد کو جانتے ہیں جس کا تعلق کسی دوسرے مذاہب سے ہے تاکہ پرچم کے
 سفید رنگ کی اہمیت واضح ہو سکے۔



سرگرمی

پرچم کے رنگ اور اس کی علامات کو اس کے مطلب سے ملائیں۔

مطلب	پرچم میں رنگ اور علامت
دیگر مذاہب کے پاکستانی	سبز رنگ
ترقی	سفید رنگ
روشنی اور علم	چاند
مسلمان آبادی	ستارا

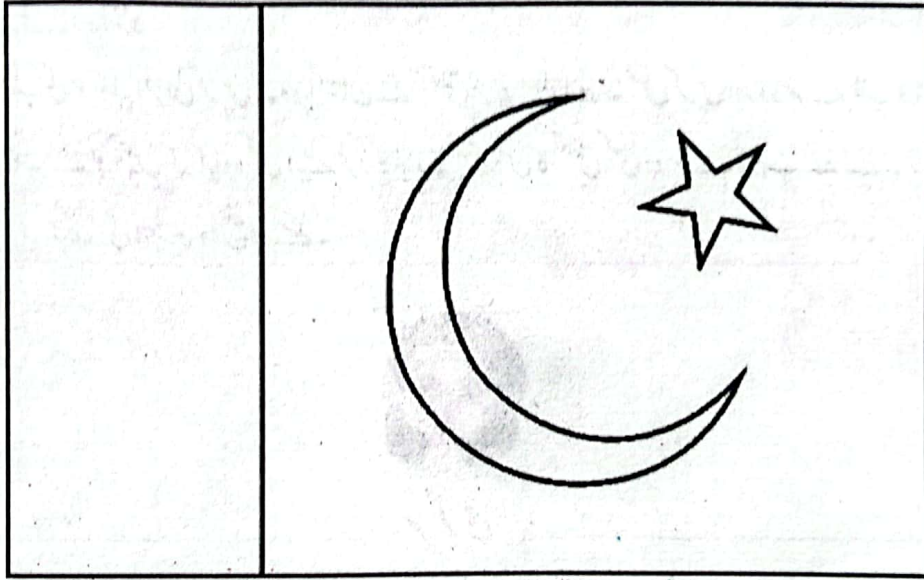


1. ہمارے ملک کا پورا نام کیا ہے؟

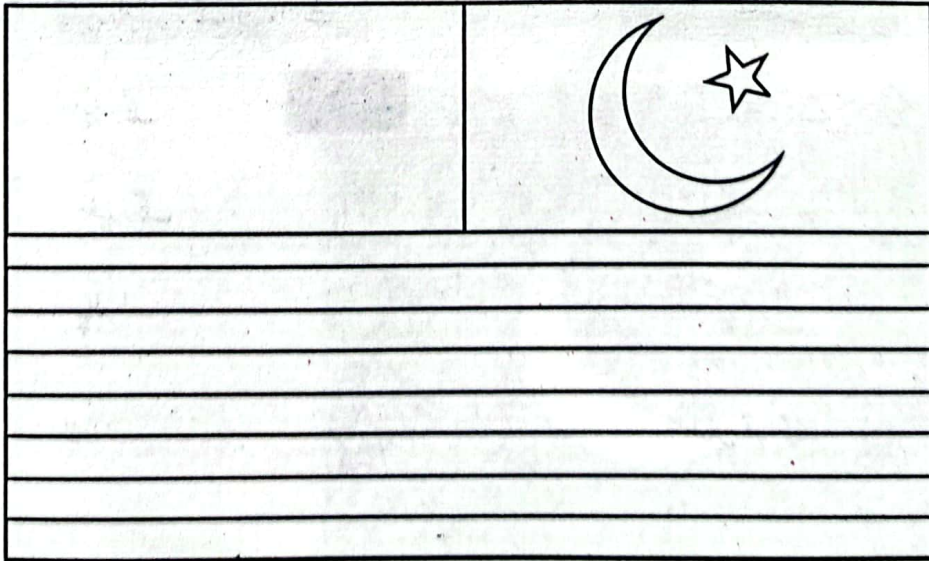
2. ہم کس تاریخ کو جشن آزادی مناتے ہیں؟



آئیے پاکستان کے پرچم میں رنگ بھریں۔



آزاد جموں و کشمیر کے پرچم میں رنگ بھریں۔



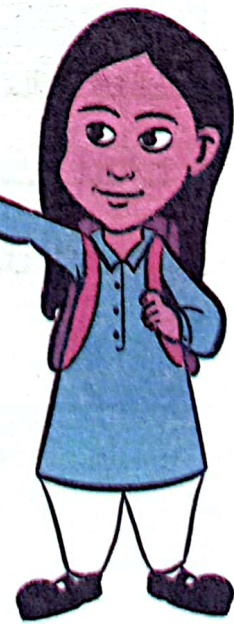
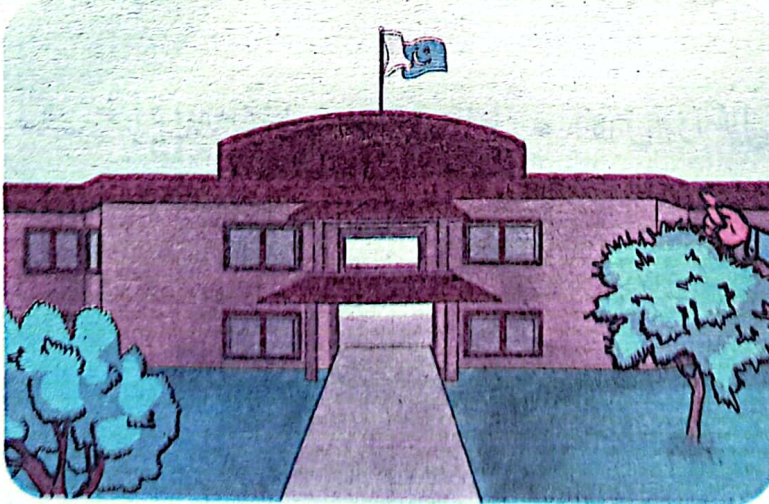


حاصلات تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے اسکول کا نام اور پتہ بتائیں
- اپنے اسکول میں ملنے والے لوگوں (اساتذہ، طلبہ، پرنسپل اور دیگر عملہ) کو پہچان سکیں
- اسکول میں کی جانے والی مختلف سرگرمیوں کے متعلق بیان کر سکیں
- یہ سمجھ سکیں کہ قوانین کا احترام کرنا کیوں اہم ہے
- اسکول اور کلاس کے قوانین کے متعلق بتائیں اور ان پر عمل کر سکیں
- تنوع (diversity) کو سمجھ سکیں کہ اسکول میں مختلف مذاہب یا سماجی پس منظر سے تعلق رکھنے والے دوست ہو سکتے ہیں
- یہ سمجھ لیں کہ لوگوں کے مذہبی، سماجی یا ثقافتی پس منظر سے قطع نظر اسکول میں ہر شخص کا احترام کرنا چاہیے
- اسکول کو صاف رکھنے کی اہمیت جان سکیں

میرا نام سیما ہے۔ یہ میرا اسکول ہے





مجھے میرا اسکول بہت پسند ہے۔ تمام اساتذہ بہت پیار سے پڑھاتے ہیں۔ میرے بہت سے دوست بھی ہیں۔ ہم مل کر پڑھتے ہیں۔ وقفے کے دوران ہم مل کر کھیلتے ہیں اور گھنٹی کی آواز سنتے ہی اپنی کلاس میں واپس چلے جاتے ہیں۔ اساتذہ کے علاوہ بھی کچھ لوگ اسکول میں کام کرتے ہیں۔ مالی پودوں کو پانی دیتے ہیں، خاکروب اسکول کی صفائی کرتے ہیں، جبکہ اسکول کے دفتر میں لوگ مختلف کام کرتے ہیں۔



سرگرمی

1. میرے اسکول کا نام _____ ہے۔
2. میرا اسکول _____ میں ہے۔
3. میرے کلاس ٹیچر کا نام _____ ہے۔
4. میرے اسکول کے ہیڈ ماسٹر / کی ہیڈ مسٹریس کا نام _____ ہے۔



ہماری ہیڈ مسٹریس اسکول کے تمام کاموں کی نگرانی کرتی ہیں۔ وہ ہماری کلاس میں بھی آتی ہیں اور ہمیں اسکول کے قوانین کے بارے میں بتاتی ہیں۔ یہ تمام قوانین ہمارے اپنے فائدے کے لیے ہیں۔ قوانین پر عمل کرنے سے ہم بہت سی مشکلات سے بچ جاتے ہیں۔ کیا آپ اپنے اسکول کے قوانین سے آگاہ ہیں؟ میں آپ کو اپنے اسکول کے چند قوانین کے بارے میں بتاتی ہوں:

- صاف ستھرا یونیفارم پہننا
- صبح وقت پر اسکول آنا
- کلاس اور اسکول کو صاف ستھرا رکھنا
- کلاس میں اجازت لے کر بات کرنا
- اسمبلی میں قطار بنانا
- بلا اجازت کسی کی کوئی چیز نہ لینا



برائے اساتذہ
بچوں کو قوانین کے احترام کی ترغیب دیں۔

میرے دوست



پیارے دوستو!

اسکول میں میرے بہت سے دوست ہیں جو مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ ان کا تعلق بھی پاکستان کے مختلف علاقوں سے ہے۔ ایک غیر ملکی بچہ بھی میرا دوست ہے۔ ہم سب ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں اور مدد بھی کرتے ہیں۔



زبانی بتائیے

آپ اور آپ کے اسکول کے دوست گھر میں کون سی زبان بولتے ہیں؟
آپ اسکول اور کلاس کو صاف رکھنے کے لیے دوسروں کی مدد کیسے کرتے ہیں؟



سرگرمی

اسکول کے مختلف قوانین ہوتے ہیں۔ اپنے اسکول کے چند قوانین کے بارے میں بات چیت کریں۔



حاصلاتِ تعلیم

- اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ان ذرائع آمدورفت کے متعلق جان سکیں جو لوگ استعمال کرتے ہیں
 - آہستہ اور تیز رفتار ذرائع آمدورفت میں فرق کر سکیں
 - ان مقامات کے متعلق جان لیں جہاں بسیں اور ریل رکتی ہیں، جہاز پرواز کرتے اور اترتے ہیں اور بحری جہاز لنگر انداز ہوتے ہیں
 - بسوں کے اڈے، ہوائی اڈے، ریلوے اسٹیشن اور بندرگاہ پر ہونے والی سرگرمیوں کو بیان کر سکیں

پیارے بچو!

جب آپ کسی ایک جگہ سے دوسری جگہ جائیں تو کوئی سواری استعمال کرتے ہیں۔ کسی قریب کی جگہ جانے کے لیے پیدل، سائیکل، موٹر سائیکل، تانگہ، رکشہ وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ دور کے مقامات یا دوسرے شہر جانے کے لیے بس، وگن، کار، ریل گاڑی یا ہوائی جہاز کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ملک سے باہر جانے کے لیے عام طور پر ہوائی جہاز یا بحری جہاز کا استعمال کیا جاتا ہے۔



زبانی بتائیے

کیا آپ کبھی اپنے علاقے سے باہر گئے ہیں؟ وہاں جانے کے لیے آپ نے کون سی سواری استعمال کی؟



ذرائع آمدورفت



کار



سائیکل



بس



تانگہ



ریل گاڑی



موٹر سائیکل



بحری جہاز

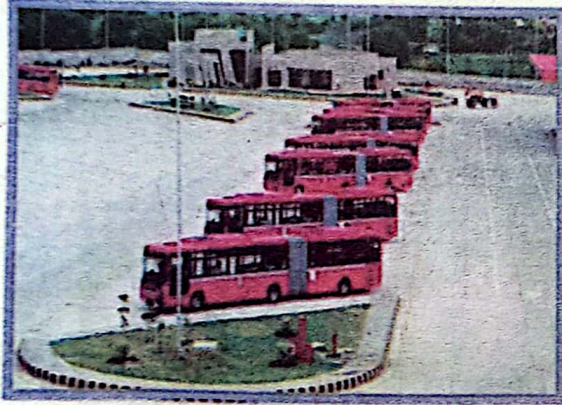


ہوائی جہاز



پیارے بچو!

جس جگہ سے بسیں ایک شہر سے دوسرے شہر جاتی ہیں اسے بس اڈہ کہتے ہیں۔ لوگ دوسرے علاقوں کو جانے کے لیے ریل گاڑی کے اسٹیشن پر جاتے ہیں۔ اسی طرح ہوائی اڈہ بھی ہوتا ہے جہاں سے لوگ جہاز کے ذریعے دوسرے شہر یا ملک جاتے ہیں۔ سمندر کے ذریعے ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کے لیے بندرگاہ استعمال کی جاتی ہے۔



بس اڈہ



ہوائی اڈہ



بندرگاہ



ریلوے اسٹیشن

برائے اساتذہ

طلبہ کو بتائیں کہ بس، ریل یا جہاز میں سفر کرتے وقت ہمیں ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے اور ان سب کو صاف ستھرا بھی رکھنا چاہیے۔





سرگرمی

درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

سب سے تیز رفتار سواری کون سی ہے؟



سب سے آہستہ چلنے والی سواری کون سی ہے؟



ہوائی جہاز کہاں سے پرواز کرتے ہیں؟



زبانی بتائیے

کیا آپ کبھی بس اڈے، ہوائی اڈے یا ریلوے اسٹیشن گئے ہیں؟
اپنے ہم جماعتوں کو وہاں کی سرگرمیوں کے متعلق بتائیں۔



ٹریفک قوانین

گیارہواں باب

حاصلاتِ تقام

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- چند ٹریفک قوانین کی نشاندہی کر سکیں
- پیدل چلتے ہوئے، سڑک پار کرتے وقت اور بس وغیرہ میں سفر کرتے وقت حفاظتی قوانین کی نشاندہی کر سکیں

66



کیا آپ سڑک پر پیدل چلتے ہیں؟

آپ پیدل چلتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟

آئیے چند اہم ٹریفک قوانین کے متعلق جانتے ہیں۔

پیدل چلنا

اگر فٹ پاتھ موجود ہے تو اس پر چلیں۔

پیدل چلتے ہوئے سڑک کے دائیں جانب چلیں تاکہ آپ سامنے سے آنے والی ٹریفک کو دیکھ سکیں۔



سڑک پار کرنا

سڑک پار کرتے وقت زیرِ اکر اسنگ کا استعمال کریں۔

اگر زیرِ اکر اسنگ موجود نہ ہو تو پہلے سیدھے ہاتھ اور پھر اٹلے ہاتھ کی طرف دیکھیں

کہ کوئی گاڑی تو نہیں آرہی۔ اب ایک مرتبہ پھر سیدھے ہاتھ کی جانب دیکھ لیں۔

اگر سڑک خالی ہے تو اسے پار کر لیں۔





سفر کرتے وقت

پیدل سفر کرتے ہوئے یا کسی بھی سواری پر جاتے وقت سڑک پر موجود ٹریفک کے نشانات پر نظر رکھیں۔ یہ ہمیں بتاتے ہیں مثلاً سرخ بتی پر رکنا، پیلی بتی پر چلنے کے لئے تیار ہونا اور سبز بتی پر چلنا ہے۔

رکیں

جائیں



ٹریفک کے قوانین پر عمل کرنا ہمیں اور ہمارے ارد گرد کے لوگوں کو مشکلات سے بچاتا ہے۔



زبانی بتائیے

اگر ہم ٹریفک کے قوانین پر عمل نہ کریں تو ہمیں کس قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے؟

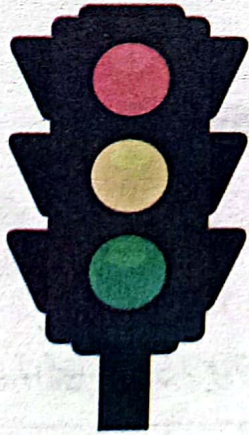
ہیلٹ اور حفاظتی ہیلٹ

موٹر سائیکل پر سفر کرتے وقت ہیلٹ کا استعمال ہمیں محفوظ رکھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ اسی طرح گاڑی چلانے والے اور اس میں سفر کرنے والے افراد کا حفاظتی ہیلٹ استعمال کرنا بھی ہماری حفاظت کرتا ہے۔



ٹریفک سگنل

آپ نے ٹریفک سگنل تو دیکھا ہو گا؟ کیا آپ اس پر موجود تین رنگوں کی تینوں کا مطلب جانتے ہیں؟



سرخ بتی: رک جائیں

پیلی بتی: چلنے کے لیے تیار ہو جائیں

سبز بتی: اب آپ جا سکتے ہیں

برائے اساتذہ

طلبہ کو ٹریفک کے عام فہم نشانات دکھا کر ان کا مطلب سمجھائیں۔





کیا آپ ان اشاروں کا مطلب سمجھتے ہیں؟

یہاں گاڑی کھڑی کرنا منع ہے	
پیدل سڑک پار کرنے کی جگہ	
رفتار کی حد 60 کلومیٹر	
رک جائیے	
اب آپ جا سکتے ہیں	

حاصلاتِ تعلیم

- اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- دوسروں کو السلام علیکم، صبح بخیر، وغیرہ کہہ کر سلام کر سکیں
 - اچھے اخلاق کو سمجھ سکیں اور ان کی فہرست بنا سکیں (وقت کی پابندی، نرمی سے بات کرنا، مہربانی، ایمانداری اور سچائی)
 - اچھے اخلاق کی اہمیت کو سمجھ سکیں
 - کھانے کے آداب کا مظاہرہ کر سکیں (کھانا ضائع نہ کرنا، صاف ہاتھوں سے کھانا، کھانے کو نیچے نہ گرانا)
 - غیر صحت مند خوراک کھانے کے نقصانات سمجھ سکیں
 - بیت الخلا استعمال کرنے کے آداب سیکھ سکیں



میرا نام عبداللہ ہے۔ میں جب کسی سے ملوں تو کہتا ہوں: السلام علیکم!
اس کا مطلب ہے کہ آپ پر سلامتی ہو۔



میرا نام انیتا ہے۔ میں جب صبح کسی سے ملوں تو کہتی ہوں: صبح بخیر!
لوگوں سے اچھے انداز سے ملنا ایک اچھی عادت ہے۔

برائے اساتذہ

بچوں کو بتائیں کہ مختلف مذاہب کے لوگ ایک دوسرے سے ملتے وقت
مختلف انداز میں سلام کرتے ہیں۔





عبداللہ اور احمد دوست ہیں۔ عبداللہ کو احمد کی درج ذیل باتیں پسند ہیں۔



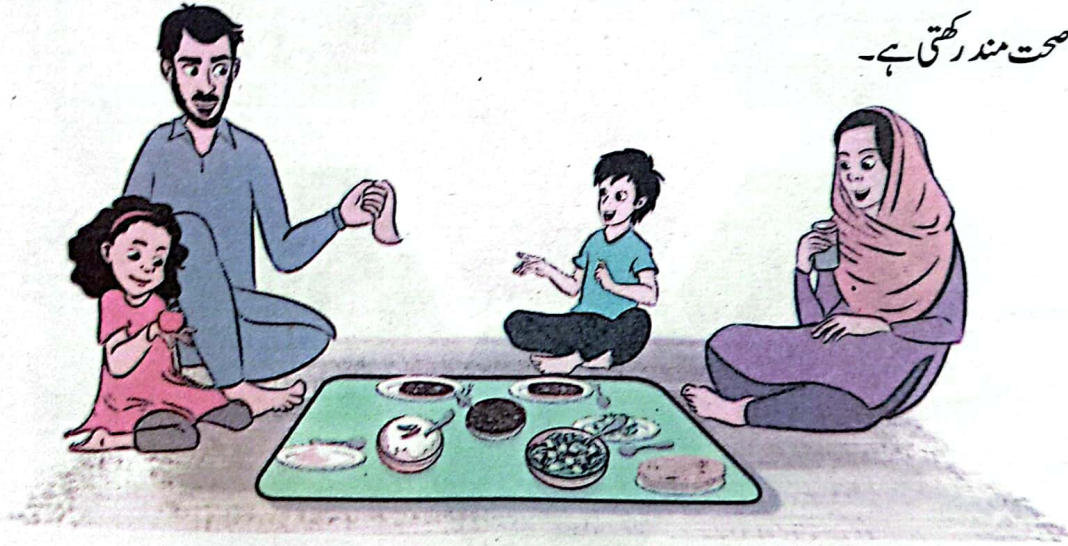
زبانی بتائیے

آپ کا پسندیدہ دوست کون ہے؟ اس میں کون سی اچھی عادات موجود ہیں؟

کھانے کے آداب

کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمیں کھانا کھاتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

- کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے چاہئیں۔
- کھانے کو ضائع نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی نیچے گرانا چاہیے۔
- منہ بند کر کے کھانا چاہیے۔ جب منہ میں نوالہ ہو تو بات نہیں کرنی چاہیے۔
- اپنے سامنے سے کھانا لینا چاہیے اور کسی چیز کی ضرورت ہو تو مانگ لینی چاہیے۔
- پھل، سبزیاں، دالیں، انڈے اور گوشت وغیرہ صحت بخش خوراک کا حصہ ہیں۔ یہ خوراک ہمارے جسم اور دماغ کو صحت مند رکھتی ہے۔



زبانی بتائیے

غیر صحت مند خوراک کھانے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟

برائے اساتذہ

طلبہ کو بتائیں کہ بیت الخلا استعمال کرنے سے پہلے اور بعد میں صابن سے ہاتھ دھونا ہمیں جراثیم سے محفوظ رکھتا ہے۔





پودے اور جانور

تیرھواں باب

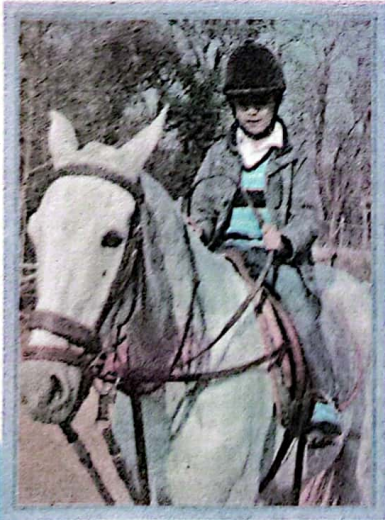
حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے ارد گرد موجود جان دار اور بے جان چیزوں میں تمیز کر سکیں
- اپنے ارد گرد موجود پودوں کی پہچان کر سکیں اور مختلف پودوں میں فرق جان سکیں
- خوراک، سائے اور پناہ کے طور پر پودوں اور درختوں کی اہمیت کو سمجھ سکیں
- اپنے ارد گرد موجود ان چیزوں کی پہچان کر سکیں جو پودوں سے بنتی ہیں
- کچھ عام پالتو اور جنگلی جانوروں کی پہچان کر سکیں اور جسمانی غدو خال کے اعتبار سے مختلف جانوروں میں فرق سمجھ سکیں
- جانوروں کی خوراک کو پہچان سکیں اور خوراک، تفریح اور باربرداری کے طور پر جانوروں کی اہمیت سمجھ سکیں
- جانوروں کے گھروں کی پہچان کر سکیں اور ان جانوروں میں تمیز کر سکیں جنہیں گھر میں پالا جاسکتا ہے یا نہیں پالا جاسکتا
- گھریلو اور جنگلی جانوروں اور پودوں کی بہتر دیکھ بھال کے طریقوں کی نشاندہی کر سکیں

66

جاندار چیزیں



میراثم عبد اللہ ہے۔ میں سانس لیتا ہوں، چلتا پھرتا ہوں اور کھانا کھاتا ہوں۔ پہلے میں بہت چھوٹا تھا مگر اب بڑا ہو رہا ہوں۔ میں ایک جاندار ہوں۔

یہ میرا گھوڑا ہے۔ یہ گھاس کھاتا اور پانی پیتا ہے۔ یہ بہت تیز دوڑتا ہے۔ اس کا ایک بچہ بھی ہے۔ وہ جب بڑا ہو گا تو وہ بھی تیز دوڑے گا۔ یہ بھی ایک جاندار ہے۔

تمام انسان، جانور اور پودے جاندار ہیں کیونکہ وہ سانس لیتے ہیں، حرکت کرتے ہیں، خوراک کھاتے اور پانی پیتے ہیں۔ وہ چھوٹے سے بڑے بھی ہوتے ہیں۔



بے جان چیزیں

وہ چیزیں جو اپنی جگہ سے خود حرکت نہیں کر سکتیں، سانس نہیں لیتیں اور نہ انھیں کھانے پینے کی ضرورت ہوتی ہے وہ بے جان کہلاتی ہیں۔ پہاڑ، برتن اور کھلونے بے جان ہیں۔



درج ذیل تصاویر میں جاندار چیزوں کے سامنے جاندار اور بے جان چیزوں کے سامنے بے جان لکھیں۔

برائے اساتذہ

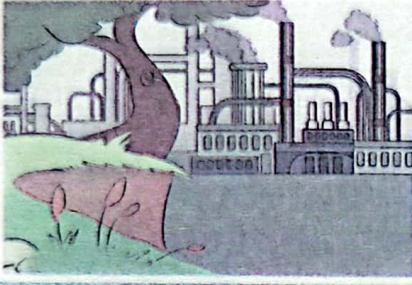
طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ مزید جاندار اور بے جان چیزوں کے متعلق بتائیں۔





پودے اور درخت

ہماری زندگی کے لیے پودے اور درخت بہت ضروری ہیں۔



■ یہ ماحول کو صاف رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔



■ پودے ہمیں سایہ اور غذا فراہم کرتے ہیں۔

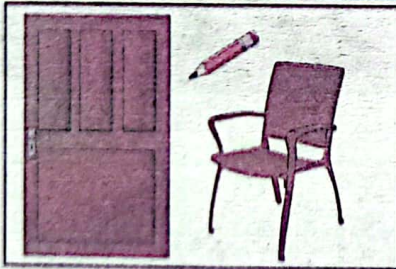
■ پودے بہت سے پرندوں کا گھر بھی ہیں۔



پودے کئی اقسام کے ہوتے ہیں:

■ کچھ خوشبودار پھولوں سے بھرے ہوتے ہیں۔

■ کچھ مزیدار پھل فراہم کرتے ہیں۔



■ درختوں کی لکڑی سے ہمارے استعمال کی بہت سی چیزیں بنتی ہیں۔

ہمیں درختوں کا بہت خیال رکھنا چاہیے۔



اگر پودے اور درخت نہ ہوتے تو ہماری زندگی کیسی ہوتی؟
آپ کے ارد گرد موجود چیزوں میں کون سی چیزیں درختوں کی وجہ سے بنی ہیں؟

زبانی بتائیے

جانور

ہماری اس خوبصورت دنیا میں انسانوں اور پودوں کے ساتھ ساتھ بہت سے جانور بھی پائے جاتے ہیں۔

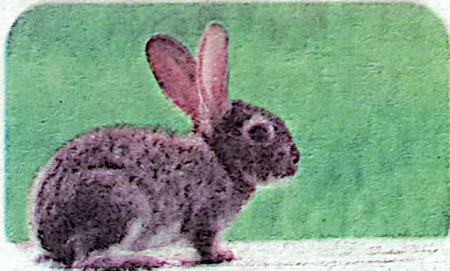
کچھ جانور بڑے ہوتے ہیں۔



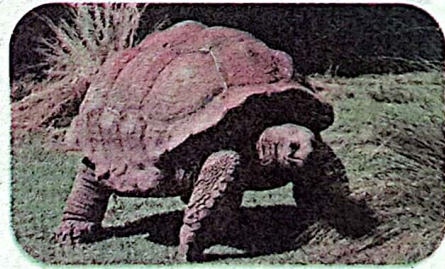
کچھ جانور چھوٹے ہوتے ہیں۔



کچھ جانوروں کی کھال نرم ہوتی ہے۔



کچھ جانوروں کی کھال سخت ہوتی ہے۔



کچھ جانوروں کے دانت نوکیلے ہوتے ہیں۔



کچھ پرندوں کے پنجے بڑے ہوتے ہیں۔





پالتو جانور

کچھ جانور ایسے ہیں جنہیں ہم اپنے گھروں میں پال سکتے ہیں۔ انہیں ہم پالتو جانور کہتے ہیں۔ ان میں کتا، بلی، بکری، گائے اور کچھ پرندے شامل ہیں۔



کیا آپ ایسے ہی دوسرے جانوروں اور پرندوں کے نام بتا سکتے ہیں جنہیں ہم گھروں میں پال سکتے ہیں؟

جنگلی جانور

کچھ جانور ایسے ہیں جو جنگل میں رہتے ہیں اور عام طور پر گھروں میں نہیں پالے جاتے وہ جنگلی جانور کہلاتے ہیں۔ ان میں رینگھ، سانپ، مگرچھ وغیرہ شامل ہیں۔



آپ کا کیا خیال ہے کہ ہم جنگلی جانوروں کو گھر میں کیوں نہیں پالتے؟

اپنے پسندیدہ پالتو جانور کی تصویر بنائیں اور اپنے ہم جماعتوں کو اس کے متعلق بتائیں کہ آپ اس کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں۔



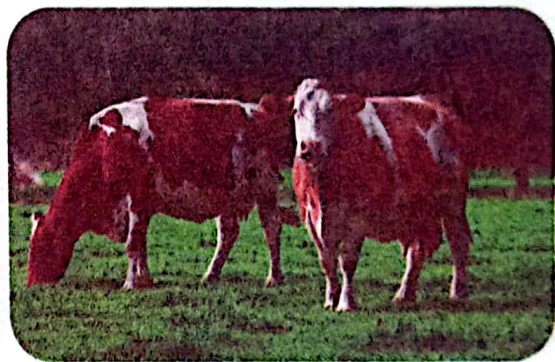
سرگرمی

جانوروں کی خوراک

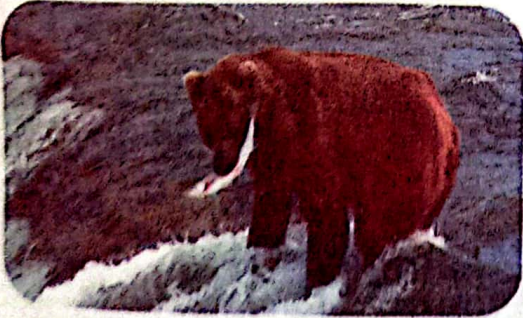
جانور مختلف قسم کی خوراک کھاتے ہیں۔ کچھ جانور صرف گوشت کھاتے ہیں جیسے شیر اور چیتا۔



کچھ صرف گھاس کھاتے ہیں جیسے گائے، بھینس اور بکری۔

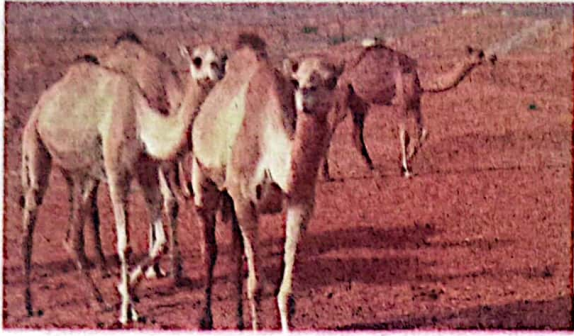


کچھ جانور گوشت اور گھاس دونوں کھاتے ہیں جیسے بچھ اور بندر۔





جانور کہاں رہتے ہیں



سرگرمی

جنگلی جانور کے سامنے ڈبے میں سرخ رنگ بھریں جبکہ پالتو جانور کے سامنے ڈبے میں سبز رنگ بھریں۔

• شیر

• بکری

• گائے

• ریچھ

• ہاتھی

جانوروں کی اہمیت

جانور ہماری زندگی کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمیں جانوروں سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

خوراک



بار برداری اور تفریح



زبانی بتائیے

طلبہ دو گروپوں میں کام کریں۔ ایک گروپ یہ بتائے کہ ہم جانوروں کی دیکھ بھال کیسے کر سکتے ہیں۔ دوسرا گروپ یہ بتائے کہ ہم پودوں کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں۔



زمین اور آسمان

چودھواں باب

حاصلاتِ تعلیم

- اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- زمین کو ایک سیارے کے طور پر جان سکیں
 - زمین کی ساخت کے متعلق جان سکیں
 - یہ پہچان سکیں کہ زمین خشکی اور پانی سے مل کر بنی ہے
 - دن اور رات کے وقت آسمان پر نظر آنے والے اجسام کو پہچان سکیں
 - یہ سمجھ سکیں کہ سورج دن کے وقت خوب روشن ہوتا ہے اور ہمیں روشنی اور حرارت فراہم کرتا ہے
 - یہ پہچان سکیں کہ چاند اور ستارے رات کے وقت آسمان پر چمکتے ہیں



- زمین ہم سب کا گھر ہے۔ یہ ایک سیارہ ہے جو سورج کے گرد چکر لگاتا ہے۔
- زمین کا دو تہائی حصہ پانی سے بھرا ہوا ہے۔
- زمین کا ایک تہائی حصہ خشکی پر مشتمل ہے۔
- لوگ خشکی پر رہتے ہیں۔



برائے اساتذہ

- بچوں کو دو تہائی اور ایک تہائی کا تصور آسان الفاظ میں سمجھائیں۔
- بچوں کو زمین کی ساخت سادہ انداز میں بتائیں۔





زبانی بتائیے

کون سے جانور خشکی پر اور کون سے پانی میں رہتے ہیں؟





آپ دن کے وقت آسمان میں دیکھیں تو کیا نظر آتا ہے؟
جی ہاں۔ ہمیں دن کے وقت آسمان پر روشن سورج دکھائی دیتا ہے۔
سورج، ہمیں روشنی اور حرارت فراہم کرتا ہے۔



شام کے وقت سورج غروب ہو جاتا ہے اور ہر طرف اندھیرا ہو جاتا ہے۔
آپ رات کے وقت آسمان کی طرف دیکھیں تو کیا دکھائی دیتا ہے؟
چاند اور ستارے رات کے وقت دکھائی دیتے ہیں۔



ذرا سوچیے!

یہ سورج، چاند اور ستارے سب اس دنیا کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔
اگر یہ سب نہ ہوتے تو آسمان کیسا دکھائی دیتا؟



برائے اساتذہ

طلبہ کو بتائیں کہ سورج کی طرف براہ راست نہیں دیکھنا چاہیے۔



درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

- | | | |
|-------|-------|---|
| پانی | خشکی | 1. زمین کا زیادہ تر حصہ اس پر مشتمل ہے۔ |
| سورج | چاند | 2. یہ ہمیں دن کے وقت حرارت فراہم کرتا ہے۔ |
| چاند | سورج | 3. یہ رات کے وقت آسمان پر چمکتا ہے۔ |
| پانی | خشکی | 4. انسان زمین کے اس حصے پر رہتے ہیں۔ |
| سیارہ | ستارا | 5. زمین اس کی ایک مثال ہے کیونکہ یہ سورج کے گرد چکر لگاتی ہے۔ |

گروپ میں کام کریں اور ایک چارٹ پر دن اور دوسرے چارٹ پر رات کو نظر آنے والے اجسام بنائیں اور اپنے ہم جماعتوں کو ان کے متعلق بتائیں۔



برائے اساتذہ

بچوں کو گلوب کی مدد سے زمین (Globe) کا تصور سمجھائیں۔



جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں۔ منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ لیٹر نمبر: SO (Acad:) 2-12021/2289-93 مورخہ 14 اکتوبر 2021ء این او سی نمبر 300-303/CB مورخہ 17/12/2021 دفتر ڈائریکٹر ہیور آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان، کوئٹہ۔ یہ درسی کتاب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ نے سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس کے لئے طبع کی ہے۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

- رشوت لینے اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔
- بدعنوانی اور رشوت ستانی ضمیر کی موت ہے۔
- بدعنوانی ملکی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔
- بدعنوانی اخلاقی و پالیہ پن کو ختم دیتی ہے۔
- بدعنوانی سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔
- قومی احتساب بیورو بلوچستان

قومی ترانہ

پاک سرزمین شادباد کِشورِ حسین شادباد
 تُو نِشانِ عِزَمِ عالی شان اَرْضِ پاکِستان
 مرکزِ یقین شادباد
 پاک سرزمین کا نظام قُوْتِ اُخُوْتِ عوام
 قوم، مُلک، سُلطنت پائندہ تابندہ باد
 شادباد منزلِ مُراد
 پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
 ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ اِسْتِقْبَال
 سایہ خدائے ذوالجلال

کوڈ نمبر (2022).G.KN I=481/SNC

سال اشاعت	ایڈیشن	تعداد	قیمت
2025	اول	266000	مفت تقسیم